السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کسی شخص نے ارادہ کیا ،اپنے گاؤں میں مسجد بنانے کا ، اوراس کی تعمیر کےلیے اس نے ایک ٹکڑا زمین کی آمدنی وقف کی ، اس عرصہ تک کےلیے جب تک مسجد تیارنہ ہوجائے ، آمدنی توجمع ہوتی ہے ، مگر مسجد کی تعمیر ابھی شروع نہیں کی گئی ، اب وہ شخص اپنے ارادے کواس خیال سے بدلنا چاہتا ہے ۔ کہ جس گاؤں میں اس نے مسجد بنوانے کا ارادہ کیا تھا ۔ اس میں آبادی اہل اسلام کی نہیں ہے ، صرف ایک یا دو آدمی نماز پڑھنے والے ہیں ، باقی گوچند مسلمان بھی آباد ہیں ، مگرنام کے مسلمان ہیں ، کوئی صورت ان میں دین داری کی نظر نہیں آتی ، کیا اگر وہ شخص اس رقم کو کسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے ، توکوئی شرعی مواخذہ تواس پر عاید نہیں ہوجاتا ، نیز کیا اس ارادے کوبدلنے کی حالت میں کوئی دین تواس پرلازم وعاید نہیں آتا ، اگر آتا ہے ، توکس قدر؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں اگروہ شخص اس رقم کوکسی دوسری جگہ کی مسجد کی تعمیر میں صرف کردے توکوئی شرع مواخذہ اس پر نہیں ہے ۔ اورنہ کوئی فدیہ وکفارہ اس پرلازم آتا ہے ۔

( واللہ أعلم وعلمہ أتم ۔ کتبہٗ محمد بشیر عفی عنہ ۔ سید محمد نذیر حسین (فتاویٰ نذیریہ جلد اول ص ۲۰٦)

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد 09 ص**